دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

فتوی نمبر 1793

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک بچہ اپنی ماں سے گر کر فوت ہوا ہے تو ایسی صورت میں ماں پر دیت لازم ہے یا نہیں اگر لازم ہے تو پوری دیت لازم ہے یا بچہ کی دیت کم ہے مرد سے اس کے بارے میں وضاحت فرمائیں یا اس طرح 12 ماہ کے بچے کو ماں دودھ پلاتے ہوئے سو جائے اور ماں کی چھاتی یا کروٹ لیتے ہوئے بچہ کی سانس رک جائے اس سے بچہ مر جائے تو اس عورت پر کیا دیت ہے اور کفارہ اور یہ عورت میراث سے محروم ہوگی یا نہیں۔

السائل
محمد زمان خان

الجواب باسم ملہم الصواب

سوال میں مذکور دونوں صورتوں میں بچہ مر جائے تو یہ قتل ہے فقہ میں اسی قتل کا نام جاری مجری خطا کا ہے اس کا حکم یہ ہے کہ عورت کے خاندان پر دیت اور ماں پر کفارہ لازم ہوگا۔ دیت میں ملنے والا مال ماں کے علاوہ بچہ کے دیگر ورثہ میں شرعی اعتبار سے تقسیم کیا جائے گا جس عورت سے غلطی سے قتل ہوا وہ بچہ کی میراث سے محروم ہوگی نیز عورت پر کفارہ بھی لازم ہے۔ کفارہ یہ ہے وہ ساٹھ دن مسلسل روزے رکھے

فتاوی شامی

قوله الموجب للقود او الكفارة الاول هو العمد وهو ان يقصد ضربه بمحدد او ما يجري مجراه في تفريق الاجزاء والثاني ثلاثة اقسام شبه عمد وهو ان يتعمد قتله بما لا يقتل غالبا كالسوط وخطأ كان رمى صيدا فاصاب انسانا وما جرى مجراه كانقلاب نائم على شخص او سقوط عليه من سطح فخرج القتل بسبب فانه لا يوجبهما كما لو حفر بئرا او وضع حجرا في الطريق فقتل مورثه او قاد دابته او ساقها فوطئت مورثه او قتله قصاصا او رجما او دفعا عن نفسه او وجد مورثه قتيلا في داره او قتل العادل الباغي وكذا.

الجواب صحیح
بندہ محمد اویس ارشاد عفی عنہ
دار الافتاء دار العلوم کبیروالا
۲۷/۵/۱۴۴۲ھ

کتبہ
محمد حنیف اللہ
از دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیروالا
۲۷/۵/۱۴۴۲ھ سنہ حج